السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی نے ایک بے پردہ عورت سے شادی کی اور اس کو اللہ کی شریعت کے التزام کی نصیحت کی خاص طور پر اس کو پردے کا حکم دیا اس عورت نے بعض احکام جیسے نماز کا التزام کیا مگر پردہ کرنے سے انکار کردیا۔ اس آدمی کا اس عورت کے ساتھ رہنا کیسا ہے؟ کیا اس آدمی پر اس عورت کو طلاق دینا واجب ہے؟ اگر اس پر عورت کو طلاق دینا واجب نہیں تو کیا اس عورت کی بے پردگی کا گناہ مرد کو ہو گا یا نہیں؟ خاص طور پر اس قاعدے کی روشنی میں کہ ہر شخص صرف اپنے ہی عمل پر محاسبہ کیا جائے گا لہٰذا ہم اس مسئلے اور اس حدیث شریف كُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْؤول عَنْ رَعِيَّتِهِ، صحیح البخاری رقم الحدیث (4892)، کے درمیان تطبیق چاہتے ہیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس آدمی پر واجب ہے کہ وہ اس عورت کو پردے کا حکم دے کیونکہ پردہ کرنا واجب ہے اور وہ اس پر سختی کرے یہاں تک کہ وہ پردہ کرنے لگ جائے آدمی اپنے گھر کا ذمہ دار ہے اور اس سے اپنی رعایا (اہل خانہ) کے متعلق سوال کیا جائے گا اور اس کی بیوی اس کی رعایا میں سے ہے۔ جب وہ اس معاملے میں تقوی اور صبر سے کام لے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے معاملے میں آسانی پیدا کردے گا اور اس کے اعمال میں برکت عطا فرمائے گا جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

وَمَن يَتَّقِ اللَّهَ يَجعَل لَهُ مِن أَمرِهِ يُسرًا ﴿٤﴾ ... سورۃ الطلاق

(اور جو کوئی اللہ سے ڈرے گا وہ اس کے لیے اس کے کام میں آسانی پیدا کردے گا۔" (سعودی فتوی کمیٹی"

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 409

محدث فتویٰ